محمد طاہر رزاق

مجرم اعتراف جرم کرتا ہے!

◆ قادیانی شکاری جب اپنے ارتدادی شکار پر نکلتے ہیں اور کسی مسلمان کو اپنے جال میں پھنسانے کی کوشش کرتے ہیں تو وہ مسلمان کہتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں اور ان کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا جبکہ مرزا قادیانی مدعی نبوت ہے۔ اس لیے مرزا قادیانی کافر ہے۔

اس کی یہ بات سن کر قادیانی شکاری میٹھی میٹھی ہنسی ہنستے ہیں اور منہ بنا بنا کر بڑے ملائم لہجے میں اسے کہتے ہیں کہ بھائی...... توبہ توبہ...... مرزا قادیانی نے قطعاً نبوت کا دعویٰ نہیں کیا اور نہ ہم اسے نبی مانتے ہیں۔ ہم تو مرزا قادیانی کو ایک "بزرگ" اور "پیر" مانتے ہیں۔ جس طرح آپ لوگوں کے بزرگ اور پیر ہوتے ہیں۔ اسی طرح مرزا قادیانی ہمارا بزرگ اور پیر ہے۔ جس طرح آپ اپنے بزرگ کی بیعت کرتے ہیں اسی طرح ہم بھی اپنے بزرگ مرزا قادیانی کی بیعت کرتے ہیں۔

وہ مسلمان کہتا کہ آپ نے مسلمانوں سے الگ اپنی ایک جماعت بنا رکھی ہے۔ جواباً قادیانی شکاری کہتے ہیں کہ ہماری مسلمانوں سے الگ کوئی جماعت نہیں۔ جس طرح آپ کے ہاں مختلف سلسلے میں جیسے سلسلہ قادریہ، سلسلہ نقشبندیہ، سلسلہ سہروردیہ، سلسلہ چشتیہ وغیرہ ہم۔ اسی طرح ہمارا بھی سلسلہ ہے جسے "سلسلہ احمدیہ" کہتے ہیں۔

اکثر مسلمان ان کی باتوں سے مطمئن ہوجاتے ہیں اور ان گستاخان رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کی نفرت کا لاوا کچھ ٹھنڈا ہوجاتا ہے اور قادیانی مسلم معاشرے میں اپنے لیے کچھ جگہ بنالیتے ہیں۔

لیکن مسلمانو! یہ قادیانیوں کا بہت بڑا فراڈ ہے...... مرزا قادیانی مدعی نبوت ہے اور اس نے ایک مرتبہ نہیں بلکہ سینکڑوں مرتبہ اعلان نبوت کیا ہے۔ ہمارے پاس اس کے بیّن ثبوت موجود ہیں...... ہاں...... یہ نکتہ بھی یہاں بتاتا جاؤں کہ مرزا قادیانی کا بزرگ ہونا تو بڑی دور کی بات ہے، مرزا قادیانی کو مسلمان ماننا بھی کفر ہے۔ اب ہم آپ کی خدمت میں بطور ثبوت مرزا قادیانی کے چند حوالے پیش کرتے ہیں۔ جن میں اس نے کھلم کھلا اپنی نبوت کا اعلان کیا ہے۔

◆ "جس بناء پر میں اپنے تئیں نبی کہلاتا ہوں، وہ صرف اس قدر ہے کہ میں خدا تعالیٰ سے ہم کلامی سے مشرف ہوں اور وہ میرے ساتھ بکثرت بولتا اور کلام کرتا ہے اور میری باتوں کا جواب دیتا ہے اور بہت سی غیب کی باتیں میرے پر سے ظاہر کرتا ہے اور آئندہ زمانوں کے وہ راز میرے پر کھولتا ہے اور ان ہی امور کی کثرت کی وجہ سے میرا نام نبی رکھا گیا ہے۔ سو میں خدا کے حکم کے موافق نبی ہوں اور اگر میں اس سے انکار کروں تو میرا گناہ ہوگا اور جس حالت میں خدا میرا نام نبی رکھتا ہے، تو میں کیوں کر انکار کرسکتا ہوں۔ میں اس پر قائم ہوں۔ اس وقت تک جو دنیا سے گزر جاؤں"۔

(مرزا قادیانی کا خط، مورخہ ۲۳ مئی بنام اخبار عام لاہور، "حقیقتہ النبوت" ص ۲۷۰-۲۷۱)

◆ "چند روز ہوئے ہیں کہ ایک صاحب پر ایک مخالف کی طرف سے یہ اعتراض پیش ہوا کہ جس سے تم نے بیعت کی ہے، وہ نبی اور رسول ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اور اسکا جواب محض انکار کے الفاظ سے دیا گیا۔ حالانکہ ایسا جواب صحیح نہیں ہے...... ہو سکتا ہے کہ ایسے الفاظ موجود نہیں ہیں۔"

("ایک غلطی کا ازالہ" ص ۲ "روحانی خزائن،" ص ۲۰۶، ج ۱۸، مصنفہ مرزا قادیانی)

◆ "پس میں جب کہ اس مدت تک ڈیڑھ سو پیش گوئی کے قریب خدا کی طرف سے پا کر بچشم خود دیکھ چلا ہوں کہ صاف طور پر پوری ہو گئیں تو اپنی نسبت نبی یا رسول کے نام سے کیونکر انکار کر سکتا ہوں اور جب کہ خود خدا تعالیٰ نے یہ نام میرے رکھے ہیں تو میں کیونکر رد کر دوں...... یا اس کے سوا کسی دوسرے سے ڈروں"۔

("ایک غلطی کا ازالہ" "روحانی خزائن" ص ۲۱۰، ج ۱۸، مصنفہ مرزا قادیانی)

◆ "اور خدا تعالیٰ نے اس بات کے ثابت کرنے کے لیے کہ میں اس کی طرف سے ہوں اس قدر نشان دکھائے ہیں کہ اگر وہ ہزار نبی پر بھی تقسیم کیے جائیں تو ان کی بھی ان سے نبوت ثابت ہو سکتی ہے۔ لیکن پھر بھی جو لوگ انسانوں میں سے شیطان ہیں، وہ نہیں مانتے"۔

("چشمہ معرفت" ص ۳۱۷، روحانی خزائن" ص ۳۳۲، ج ۲۳، مصنفہ مرزا قادیانی)

◆ "خدا نے میرے ہزار ہا نشانوں سے میری وہ تائید کی ہے کہ بہت ہی کم نبی گزرے ہیں جن کی یہ تائید کی گئی۔ لیکن پھر بھی جن کے دلوں پر مہریں ہیں، وہ خدا کے نشانوں سے کچھ بھی فائدہ نہیں اٹھاتے"۔

(تتمہ حقیقتہ الوحی" ص ۱۴۸ "روحانی خزائن" ص ۵۸۷، ج ۲۲، مصنفہ مرزا قادیانی)

◆ "اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اس نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے اور اسی نے مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے اور اس نے میری تصدیق کے لیے بڑے نشان ظاہر کیے ہیں جو تین لاکھ تک پہنچتے ہیں"۔

("تتمہ حقیقتہ الوحی" ص ۶۸، "روحانی خزائن" ص ۵۰۳، ج ۲۲ مصنفہ مرزا قادیانی)

◆ "تیسری بات جو اس وحی سے ثابت ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ بہر حال جب تک طاعون دنیا میں رہے گا، گو ستر برس تک رہے، قادیان کو اس خوفناک تباہی سے محفوظ رکھے گا کیونکہ یہ اس کے رسول کا تخت گاہ ہے اور یہ تمام امتوں کے لیے نشان ہے...... سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا"۔

("دافع البلا" ص ۱۰-۱۱، "روحانی خزائن" ص ۲۳۰، ۲۳۱، ج ۱۸ مصنفہ مرزا قادیانی)

◆ ("ایک انگریز اور لیڈی جو شکاگو سے قادیان آئے) ان کے سوال پر کہ آپ نے جو دعویٰ کیا ہے، اس کی سچائی کے دلائل کیا ہیں۔ مرزا صاحب نے فرمایا میں کوئی نیا نبی نہیں۔ مجھ سے پہلے سینکڑوں نبی آ چکے ہیں...... جن دلائل سے کوئی سچا نبی مانا جا سکتا ہے وہی دلائل میرے صادق ہونے کے ہیں۔ میں بھی منہاج نبوت پر آیا ہوں"۔

(اخبار ''الحکم'' قادیان، مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۰۸ء ''ملفوظات'' ص ۲۱۷، ج ۱۰ منقول از اخبار الفضل: قادیان، جلد ۲۲، نمبر ۸۵، مورخہ ۱۵ جنوری ۱۹۳۵ء)

◆ ''میں کوئی نیا نبی نہیں ہوں پہلے بھی نبی گزرے ہیں، جنہیں تم لوگ سچا مانتے ہو''۔

(اخبار ''الفضل'' قادیان، جلد ۱۸، نمبر ۷، ص ۷، مورخہ ۱۵، جولائی۔ ۱۹۳۰ء)

◆ ''پس اس وجہ سے (اس امت میں) نبی کا نام پانے کے لیے میں ہی مخصوص کیا گیا اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں...... اور ضرور تھا کہ ایسا ہوتا جیسا کہ احادیث صحیحہ میں آیا ہے کہ ایسا شخص ایک ہی ہوگا''۔

(''حقیقت الوحی'' ص ۳۹۱، ''روحانی خزائن'' ص ۴۰۶-۴۰۷، ج ۲۲، مصنفہ مرزا قادیانی)

◆ ''اور میں جیسا کہ قرآن شریف کی آیات پر ایمان رکھتا ہوں۔ ایسا ہی بغیر فرق ایک ذرہ کے خدا کی اس کھلی وحی پر ایمان لاتا ہوں جو مجھے ہوئی ہے، جس کی سچائی اس کے متواتر نشانوں سے مجھ پر کھل گئی ہے اور میں بیت اللہ میں کھڑے ہو کر یہ قسم کھا سکتا ہوں کہ وہ پاک وحی جو میرے پر نازل ہوتی ہے، وہ اسی خدا کا کلام ہے جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنا کلام نازل کیا تھا''۔

(''ایک غلطی کا ازالہ'' ص ۶، ''روحانی خزائن'' ص ۲۱۰، ج ۱۸، مصنفہ مرزا قادیانی)

◆ ''میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ان الہامات پر اسی طرح ایمان رکھتا ہوں جیسا کہ قرآن شریف اور خدا کی دوسری کتابوں پر اور جس طرح میں قرآن شریف کو یقینی اور قطعی طور پر خدا کا کلام جانتا ہوں۔ اسی طرح اس کلام کو بھی جو میرے پر نازل ہوتا ہے خدا کا کلام یقین کرتا ہوں''۔

(''حقیقۃ الوحی'' ص ۲۱۱، روحانی خزائن'' ص ۲۲۰، ج ۲۲، مصنفہ مرزا قادیانی)

◆ ''میں خدا تعالیٰ کے ان تمام الہامات پر، جو مجھے ہو رہے ہیں، ایسا ہی ایمان رکھتا ہوں کہ تورات اور انجیل اور قرآن مقدس پر ایمان رکھتا ہوں''۔

(''تبلیغ رسالت'' جلد ہشتم، ص ۶۴، اشتہار مورخہ ۴۔ اکتوبر ۱۸۹۹ء مجموعہ اشتہارات، ص ۱۵۴ ج ۳)

◆ ''مجھے اپنی وحی پر ایسا ہی ایمان ہے جیسا کہ تورات اور انجیل اور قران مجید پر''۔

(''اربعین'' نمبر ۴، ص ۲۵، مصنفہ مرزا قادیانی)

◆ ''حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے الہامات کو کلام الہیٰ قرار دیتے ہیں اور ان کا مرتبہ بلحاظ کلام الہیٰ ہونے کے ایسا ہی ہے جیسا کہ قران مجید اور تورات اور انجیل کا''۔

(اخبار ''الفضل'' قادیان، جلد ۲۲، نمبر ۸۴، مورخہ ۱۳ جنوری ۱۹۳۵ء)

(منکرین خلافت کا انجام'' ص ۴۹، مصنفہ جلال الدین قادیانی)

◆ ''اور ہم اس کے جواب میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر بیان کرتے ہیں کہ میرے اس دعویٰ کی حدیث بنیاد نہیں بلکہ قرآن اور وحی ہے جو میرے پر نازل ہوئی۔ ہاں تائیدی طور پر ہم وہ حدیثیں بھی پیش کرتے ہیں جو قرآن شریف کے مطابق ہیں اور میری وحی کے معارض نہیں اور دوسری حدیثوں کو ہم ردی کی طرح

پھینک دیتے ہیں"۔

(اعجاز احمدی" ص ۳۰، "روحانی خزائن" ص ۱۴۰، ج ۱۹، مصنفہ مرزا قادیانی)

◆ "اور جو شخص حکم ہو کر آیا ہے، اس کو اختیار ہے کہ حدیثوں کے ذخیرہ میں سے جس انبار کو چاہے خدا سے علم پا کر قبول کرے اور جس ڈھیر کو چاہے خدا سے علم پا کر رد کر دے"۔

(تحفہ گولڑویہ" ص ۱۰، روحانی خزائن" حاشیہ ص ۵۱، جلد ۱۷، مصنفہ مرزا قادیانی)

◆ "یہ بھی تو سمجھو کہ شریعت کیا چیز ہے۔ جس نے اپنی وحی کے ذریعہ سے چند امر و نہی بیان کیے اور اپنی امت کے لیے ایک قانون مقرر کیا، وہی صاحب شریعت ہو گیا...... میری وحی میں امر بھی ہے اور نہی بھی"۔

◆ "چونکہ میری تعلیم میں امر بھی ہے اور نہی بھی اور شریعت کے ضروری احکام کی تجدید ہے اس لیے خدا تعالیٰ نے میری تعلیم کو اور اس وحی کو جو میرے پر ہوتی ہے، فلک یعنی کشتی کے نام سے موسوم کیا...... اب دیکھو خدا نے میری وحی اور میری تعلیم اور میری بیعت کو نوح کی کشتی قرار دیا اور تمام انسانوں کے لیے اس کو مدار نجات ٹھہرایا۔ جس کی آنکھیں ہوں دیکھے اور جس کے کان ہوں سنے"۔

("حاشیہ اربعین" نمبر ۴، ص ۷، ۸۳ "روحانی خزائن" ص ۴۳۵ "ج ۱۷، حاشیہ، مصنفہ مرزا قادیانی)

◆ "اب میری طرف دوڑو کہ وقت ہے جو شخص اس وقت میری طرف دوڑتا ہے، میں اس کو اس سے تشبیہ دیتا ہوں کہ جو عین طوفان کے وقت جہاز میں بیٹھ گیا لیکن جو شخص مجھے نہیں مانتا، میں دیکھ رہا ہوں کہ وہ طوفان میں اپنے تئیں ڈال رہا ہے اور کوئی بچنے کا سامان اس کے پاس نہیں"۔

("دافع البلاء" ص ۱۳، "روحانی خزائن" ص ۲۳۳، ج ۱۸ مصنفہ مرزا قادیانی)

◆ "خوب توجہ کر کے سن لو کہ اب اسم محمد کی تجلی ظاہر کرنے کا وقت نہیں، یعنی اب جلالی رنگ کی کوئی خدمت باقی نہیں کیونکہ مناسب حد تک وہ جلال ظاہر ہو چکا۔ سورج کی کرنوں کی اب برداشت نہیں، اب چاند کی ٹھنڈی روشنی کی ضرورت ہے اور وہ احمد کے رنگ میں ہو کر میں ہوں۔ اب اسم احمد کا نمونہ ظاہر کرنے کا وقت ہے یعنی جمالی طور کی خدمات کے ایام ہیں اور اخلاقی کمالات کے ظاہر کرنے کا زمانہ ہے"۔

("اربعین نمبر ۴" ص ۱۷، "روحانی خزائن" ص ۴۴۵، ج ۱۷، مصنفہ مرزا قادیانی)

◆ اس زمانہ میں خدا نے چاہا کہ جس قدر نیک اور راست باز نبی گزر چکے ہیں ایک ہی شخص کے وجود میں ان کے نمونے ظاہر کیے جاویں۔ سو وہ میں ہوں (براہین احمدیہ ص ۹۸-۱۰۱، روحانی خزائن ص ۱۱۷، جلد ۲۱ مصنفہ مرزا قادیانی)

◆ "جو شخص تیری پیروی نہیں کرے گا اور تیری جماعت میں داخل نہیں ہو گا وہ خدا اور رسول کی نافرمانی کرنے والا جہنمی ہے"۔

(اشتہار مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ "تبلیغ رسالت" جلد نمبر ۹ ص ۲۷)

◆ "میری ان کتابوں کو ہر مسلمان محبت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس کے معارف سے فائدہ اٹھاتا

ہے اور میری دعوت کی تصدیق کرتا ہے اور اسے قبول کرتا ہے۔ مگر رنڈیوں (بدکار عورتوں) کی اولاد نے میری تصدیق نہیں کی"۔

(آئینہ کمالات اسلام، ص ۵۴۷، مصنفہ مرزا قادیانی)

◆ "جو ہماری فتح کا قائل نہیں ہوگا سمجھا جائے گا کہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور حلال زادہ نہیں"۔

(انوار اسلام، ص ۳۰، مصنفہ مرزا قادیانی)

مندرجہ بالامثالوں میں مرزائیوں نے یہ ثابت کیا ہے کہ:

◆ مرزا قادیانی اللہ کا نبی ہے۔ (نعوذ باللہ)

◆ مرزا قادیانی اللہ کا رسول ہے۔ (نعوذ باللہ)

◆ مرزا قادیانی پر وحی نازل ہوتی ہے۔ (نعوذ باللہ)

◆ مرزا قادیانی کی وحی بالکل قرآن کی طرح ہے۔ (نعوذ باللہ)

◆ مرزا قادیانی پر نازل ہونے والی وحی میں امر بھی ہے اور نہی بھی۔ (نعوذ باللہ)

◆ مرزا قادیانی کی نبوت کا تخت گاہ قادیان ہے۔ (نعوذ باللہ)

◆ مرزا قادیانی کے تین لاکھ نشان یعنی معجزے ہیں۔ (نعوذ باللہ)

◆ مرزا قادیانی پر ایمان نہ لانے والا جہنمی اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ (نعوذ باللہ)

◆ جو لوگ مرزا قادیانی کو نہیں مانتے اللہ نے ان کے دلوں پر مہریں لگا دیں ہیں۔ (نعوذ باللہ)

◆ حدیثوں کا فیصلہ مرزا قادیانی کا قول ہے۔ (نعوذ باللہ)

◆ اللہ تعالیٰ نے جب تمام انبیاء کو ایک ہی صورت میں دکھانا چاہا تو اسے مرزا قادیانی کی صورت میں دکھا دیا۔ (نعوذ باللہ)

قادیانیو! ہم نے بڑی جانفشانی سے اور تمہارے ہی حوالوں سے مرزا قادیانی کو مدعی نبوت ثابت کر دیا...... اس کی انگریزی نبوت کا سارا ڈھانچہ تمہاری آنکھوں کے سامنے بکھیر دیا۔ مجرم کے زبان و قلم سے اعتراف جرم کروا دیا۔

اگر اب بھی تم آنکھیں نہ کھولو...... اب بھی تم ضد اور ہٹ دھرمی سے باز نہ آؤ...... تو تمہیں جہنم کے گڑھے میں گرنے سے کون روک سکتا ہے۔

اب جس کے جی میں آئے وہی پائے روشنی
ہم نے تو دل جلا کے سر عام رکھ دیا